

# پرسات میں احتیاط بے گی اپنی بات





## کتاب پڑھانے کا طریقہ:

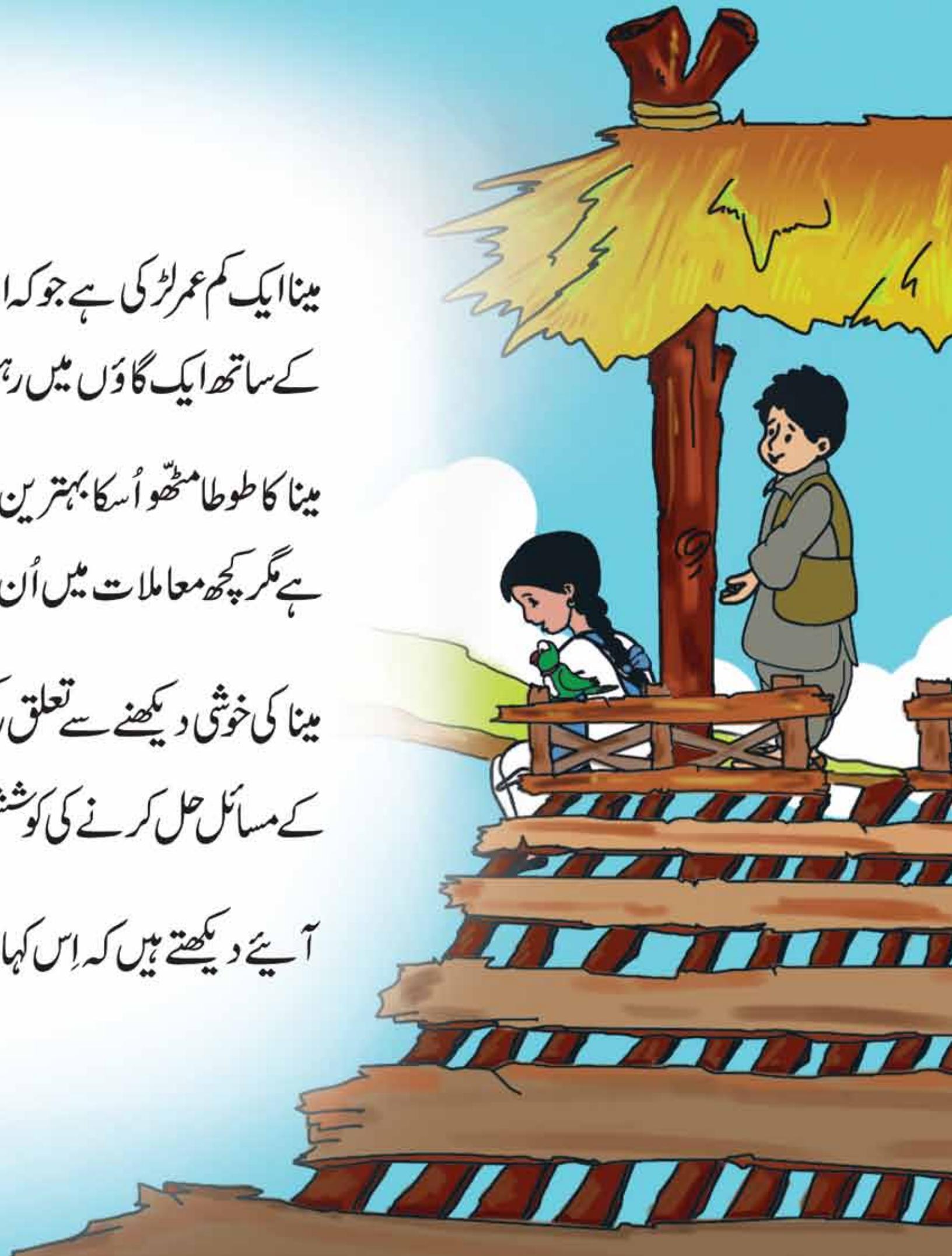
- بچوں سے کہانی کے متعلق زیادہ سے زیادہ سوال پوچھیں۔
- ایک وقت میں ایک کتاب پڑھائیں۔
- معلوم کریں کیا اس علاقے میں بھی یہ مسئلہ ہے؟
- بچوں سے پوچھیں کہ انہیں اس کہانی سے کیا سبق ملا؟
- بچوں کو یہ کہانی اپنے دوستوں اور گھر والوں کو بھی سنانے کی نصیحت کریں۔

مینا ایک کم عمر لڑکی ہے جو کہ اپنے والدین، دادی اماں اپنے بھائی راجو اور اپنی چھوٹی بہن رانی کے ساتھ ایک گاؤں میں رہتی ہے۔

مینا کا طوطا مٹھو اُس کا بہترین دوست ہے، مینا بہت سی دوسری لڑکیوں کی طرح ایک عام تر کی ہے مگر کچھ معاملات میں ان سے تھوڑی مختلف بھی۔

مینا کی خوشی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے جب وہ درختوں پر چڑھتی ہے، سوالات پوچھتی ہے اور دوسروں کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتی ہے، اور وہ ایسے سب کام کرتی ہے جو ایک کم عمر لڑکی کر سکتی ہے۔

آئیے دیکھتے ہیں کہ اس کہانی میں مینا کیا کرتی ہے۔



(برسات کا موسم بس آنے ہی والا تھا کہ ایک دن اسکول میں اُستانی جی نے سب بچوں کو سیلا ب سے بچاؤ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے کہاتا کہ اگلے دن سیلا ب کے بارے میں بچوں کو تفصیل سے سمجھا سکیں)

اُستانی: پیارے بچو، برسات کے موسم میں سیلا ب کے آنے کا زیادہ خطرہ رہتا ہے۔ اسی لئے سیلا ب کے نقصان سے بچنے کے لئے کچھ اہم باتوں کا پتہ ہونا بہت ہی ضروری ہے۔

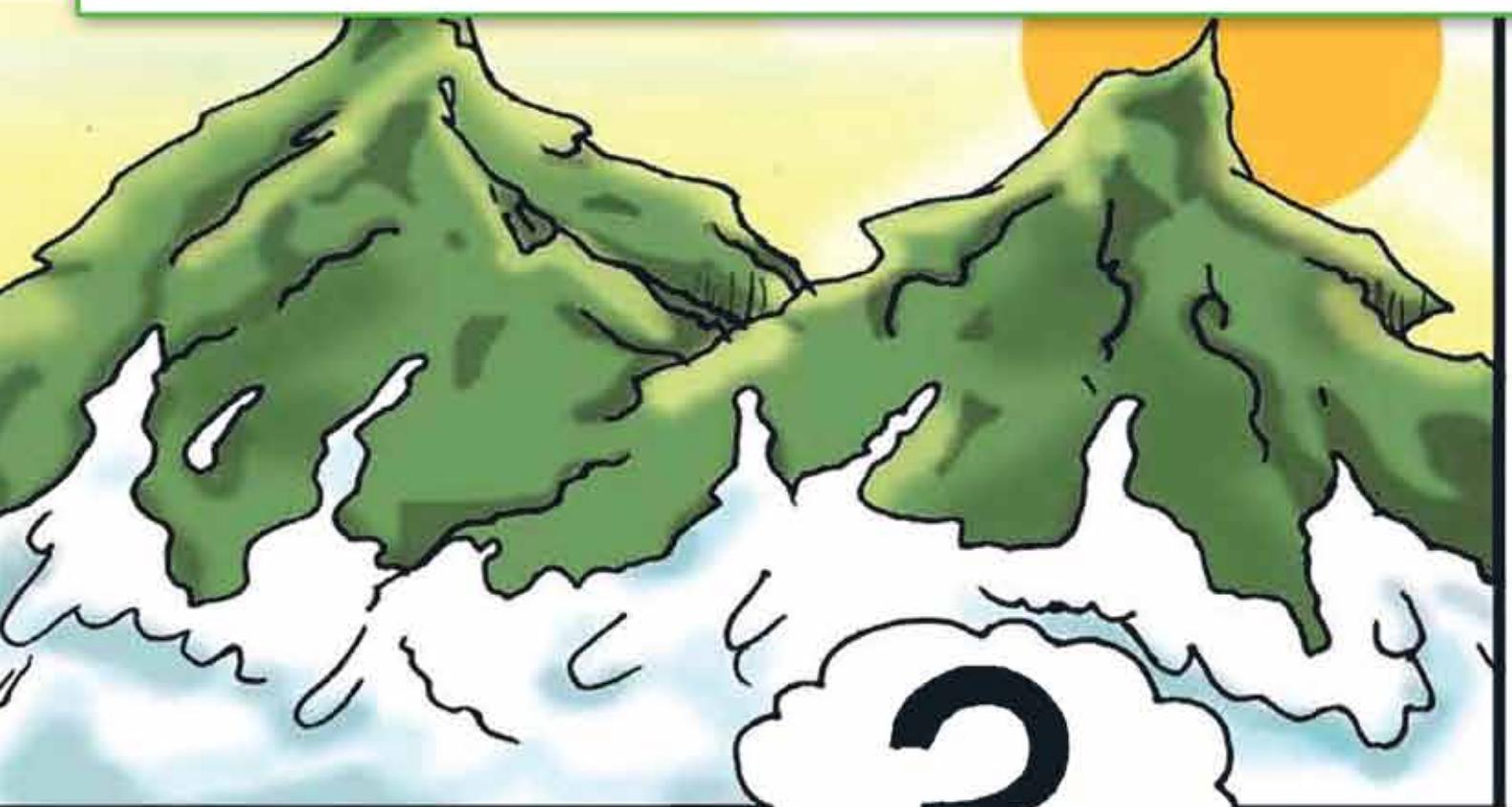
آج آپ سب گھر جا کر سیلا ب کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور کل ہم سب ان اہم باتوں کو تفصیل سے پڑھیں گے۔



(اسکول سے گھر کی طرف چلتے ہوئے مینا اور راجو گاؤں کی ایک نہر کے پاس آرام کے لئے بیٹھے ہی تھے کہ اچانک انہیں ایک آواز سنائی دی) نہر: کس سوچ میں گم ہو پیاری مینا؟  
مینا: (تھوڑی حیران ہو کر) میں سیلا ب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ یہ کیا ہوتے ہیں اور ان سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟



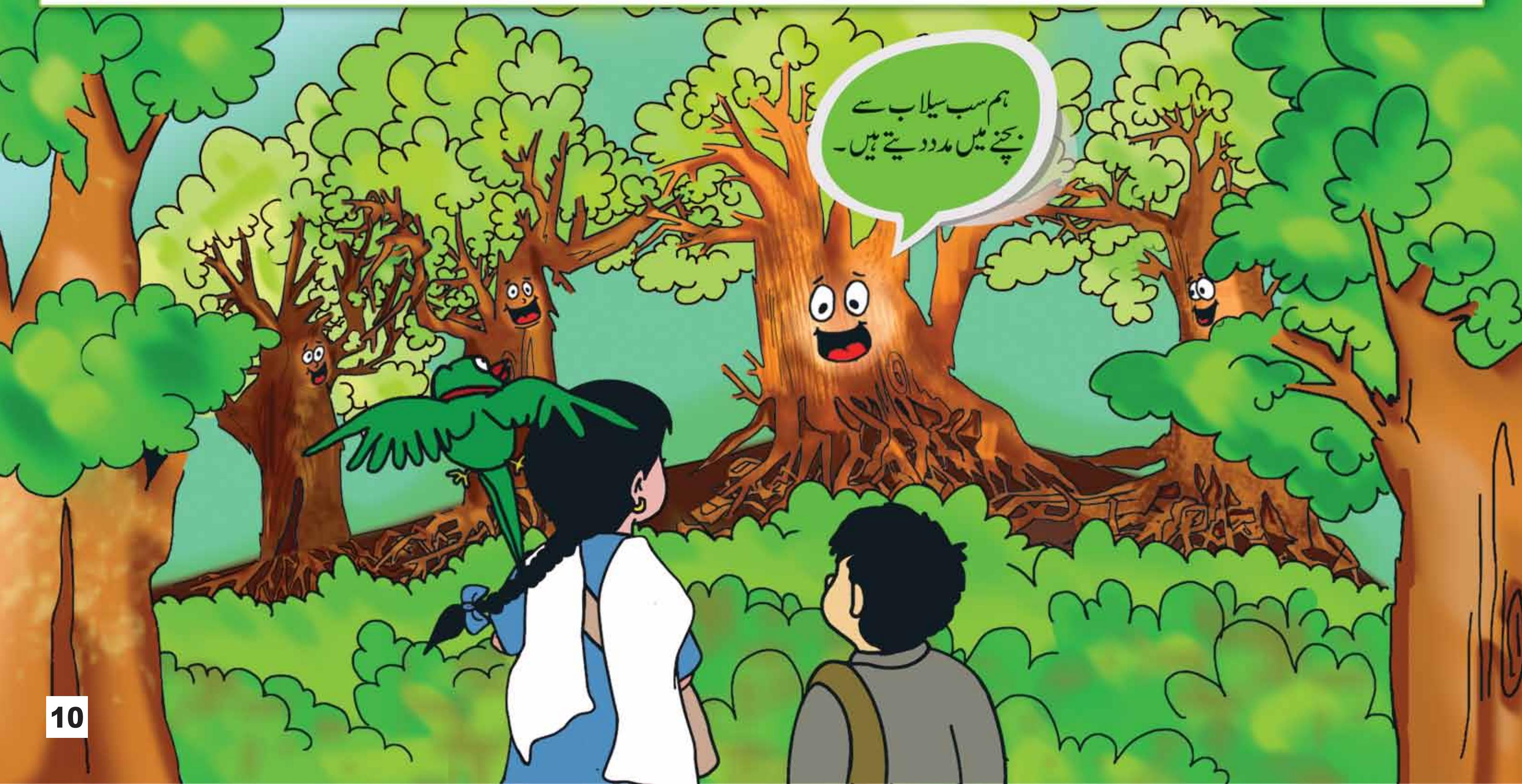
نہر بولی: مینا، سیلا بتب آتے ہیں جب پہاڑوں پر زیادہ برف پکھلے، بہت زیادہ بارش ہو یا پھر ندی نالوں وغیرہ کے گرد بندھ ٹوٹ جائیں۔



(مینا، راجو اور مٹھونہر سے سیلا ب کے بارے میں معلومات لے کر گھر کی طرف چلتے تو راستے میں کچھ ہرے بھرے درخت ملے)

راجو: مینا، کیا درخت سیلا ب سے بچنے میں مدد دیتے ہیں؟

درخت بولا: جی ہاں بچو، ہماری جڑیں مٹھی کو مضبوطی سے پکڑتی ہیں اور انہیں بہنے سے روکتی ہیں۔ میں اور میرے یہ دوست مل کر سیلا ب سے بچنے اور اسکے نقصان کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔



(بچے کچھ قدم آگے چلے تو وہ پہاڑ کے قریب پہنچ گئے)

پہاڑ بولا: بچو، میری اونچائی کے بھی بہت فائدے ہیں۔ میرے اوپر جو ڈاکخانہ ہے وہاں پر لوگ سیلاب کے دنوں میں جمع ہوتے ہیں تاکہ سیلاب سے بچ سکیں۔ اور ان میں خاص طور پہ بچوں کو اپنا نام، اپنے امی ابوکا نام، فون نمبر اور گھر کا پتہ یاد رکھنا بہت ضروری ہے، تاکہ وہ سیلاب کے دنوں میں گم نہ ہو جائیں۔

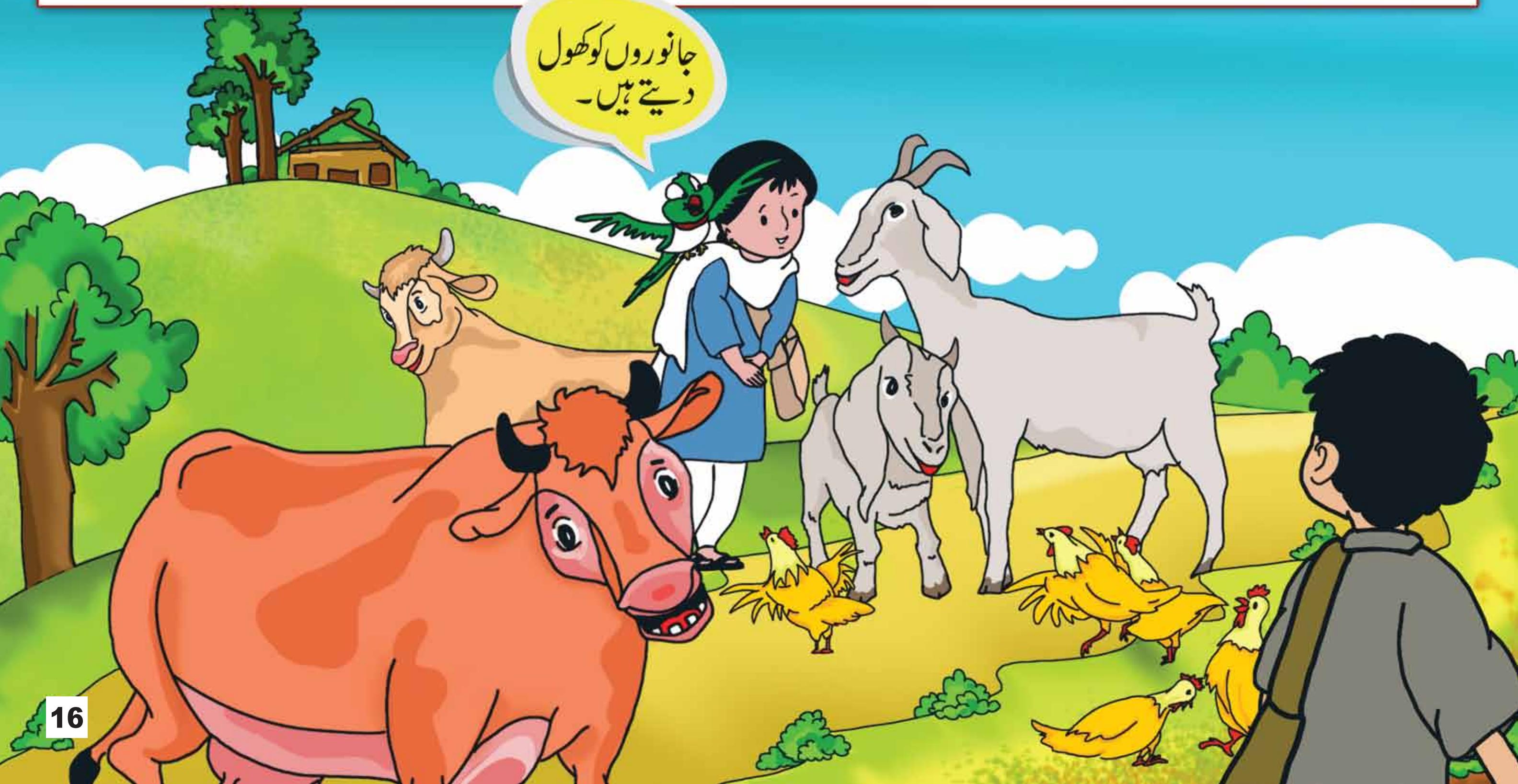


اور ہاں ایک اور ضروری بات۔ سیلاب کے آنے سے پہلے اپنے ضروری کاغذات یعنی قومی شناختی کارڈ، پاسپورٹ، پیدائش اور تعلیم کے سرفیکیٹس، کسی محفوظ اور اونچی جگہ پر پلاسٹک کی تھیلی میں بند کر کے رکھ لیں تاکہ پانی سے محفوظ رہیں۔



(گھر کے قریب کچھ جانور بڑے خوش نظر آرہے تھے، ان میں سے ایک بکری بولی)

بکری: سیلا ب سے ہمیں نقصان نہیں پہنچتا کیونکہ ہمارے مالک سیلا ب کا پانی پہنچنے سے پہلے ہی ہم سب جانوروں کو کھول دیتے ہیں اور ہم اُپھلتے کو دتے کسی اُونچی جگہ چڑھ کر خود کو بچائیتے ہیں۔



(مینا اور راجو جب گھر پہنچے تو اُمی جان نہر سے کچھ گھڑوں میں پانی بھر رہی تھیں۔ یہ دیکھ کر مینا نے اُمی جان کو آج کے اسکول کے سبق کے بارے میں سب بتایا) مینا: اُمی جان، آج اسکول میں اُستادی جی نے سیالاب کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے کہا ہے۔ ہمیں آج واپسی پہ بہت سی اہم باتوں کا بھی پتہ چلا۔ اُمی: شاباش بچو، آج کا سبق تو بہت مزے کا ہے۔ بچو کیا تمہیں پتہ ہے کہ سلوو ریامٹی کے گھڑے، ہوا ولی ٹاڑ کی ٹیوب، یہ سب پانی میں بہتے ہیں اور سیالاب کے پانی میں تیرنے کے کام آتے ہیں۔



(میں اجنب گھر میں داخل ہوئی تو منہوایک دم سے اڑ کر ریڈیو کے پاس بیٹھ گیا اور اپنی چھوٹی سی چونچ ریڈیو کے بٹن پہ مارنے لگا۔ اچانک ریڈیو مسکرایا اور بول پڑا)

ریڈیو: میں بھی منہوکی طرح بول سکتا ہوں۔ میں بہت زیادہ فائدہ مند ہوں کیونکہ میں بیٹری سے بہت دریک چل سکتا ہوں۔ چاہے بھلی ہو یا نہ ہو میں ساری باتیں لوگوں تک پہنچاتا ہوں۔

میں موسم کا حال بتاتا ہوں، گمشدہ لوگوں کے نام بتاتا ہوں۔ سیلاب کے دنوں میں لوگ بار بار میری باتیں سُنٹتے ہیں۔ میں مشکل وقت میں کام آنے والا اچھا دوست ہوں۔



(اگلے دن صبح جب مینا نے آنکھ کھولی تو وہ بہت ہی خوش تھی کیونکہ اُسے سیلاپ کے بارے میں وہ سب کچھ یاد تھا جو اُس نے کل سیکھا۔ جلدی سے منہ ہاتھ دھو کر، کپڑے بدلت کر وہ اور راجو اسکول جانے کے لئے تیار ہو گئے)



(مینا اور راجو جب اسکول پہنچے تو انہوں نے مل کر اُستانی جی اور دوسرے بچوں کو سیلا ب سے بچنے کی سب باتیں بتائیں)  
اُستانی جی: شاباش بچو، آپ کو سیلا ب سے بچاؤ کے طریقے معلوم ہو گئے ہوں گے، میں آپ کو کچھ مزید اہم باتیں بھی بتاتی ہوں۔



بچو، سیلاپ کے دنوں میں گھر کے باہر کے دروازے کو چار پائی وغیرہ رکھ کر بند کر دینا چاہیے، تاکہ چھوٹے بچے باہرنہ نکل جائیں اور سیلاپ کے ریلے سے محفوظ رہیں۔



اور ہاں ایک اور بات، سیلاپ کے پانی میں ڈوبی چیزوں کو اچھی طرح صاف پانی سے دھو کر استعمال کریں۔ کیونکہ سیلاپ کے پانی میں گندگی بھی شامل ہو سکتی ہے، جس سے بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ یاد رہے، پینے کے لئے صرف صاف پانی استعمال کریں۔ اس کا ایک اچھا طریقہ یہ ہے کہ پانی کو بالیں اور ٹھنڈا کر کے پین۔



أُستادِ جی: سیلا ب کے دوران بھلی اور گیس کے کنکشن کو بند کرنا ضروری ہے تاکہ اس سے کوئی نقصان نہ ہو۔ اور ہاں آج بڑا اچھا موقع ہے کیونکہ ہمارے گاؤں میں پہاڑی کے پاس منور چھپا سیلا ب کے بارے میں لوگوں کو بہت اہم باتیں بتا رہے ہیں، آؤ ہم سب مل کر ان کے پاس چلیں۔



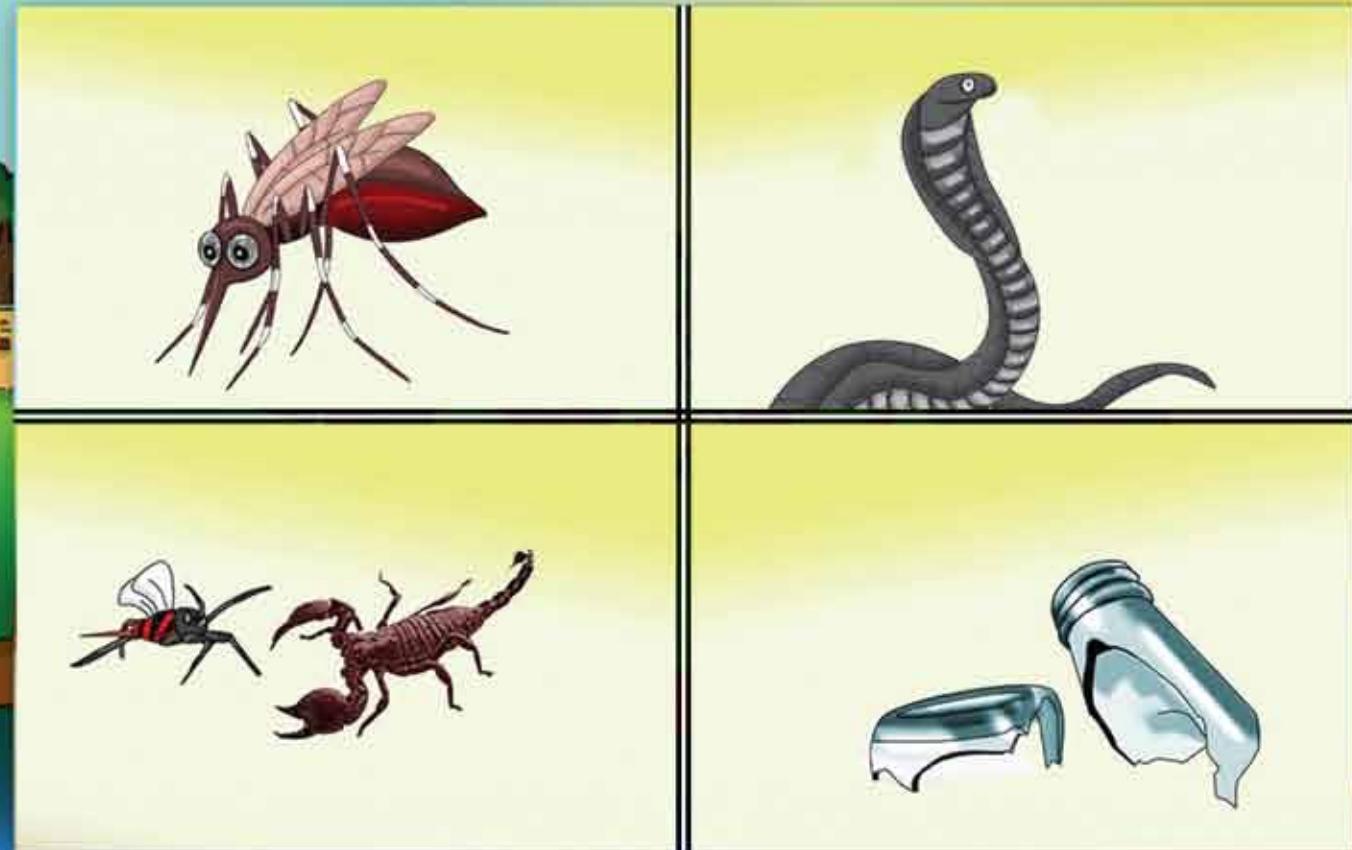
(استانی جی بچوں سمیت پہاڑی کے طرف نکلتی ہیں تو انہیں کچھ بچے پانی کے قریب کھیلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ انہیں دیکھ کر استانی جی کو ایک اہم بات یاد آتی ہے اور بچوں کو بتاتی ہیں)

استانی جی: بچو، سیلا ب کے دنوں میں پانی میں کھیلانا نہایت ہی خطرناک ہے کیونکہ اس پانی کا بہاؤ بہت تیز ہوتا ہے۔ وہ پانی گندابھی ہوتا ہے اور بیماریاں پھیلائ سکتا ہے۔



اُستانی جی: سیلا ب کے پانی میں سانپ، زہریلے کیڑے اور تیز دھار کی ٹوٹی ہوئی چیزیں بھی ہو سکتی ہیں جن سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔

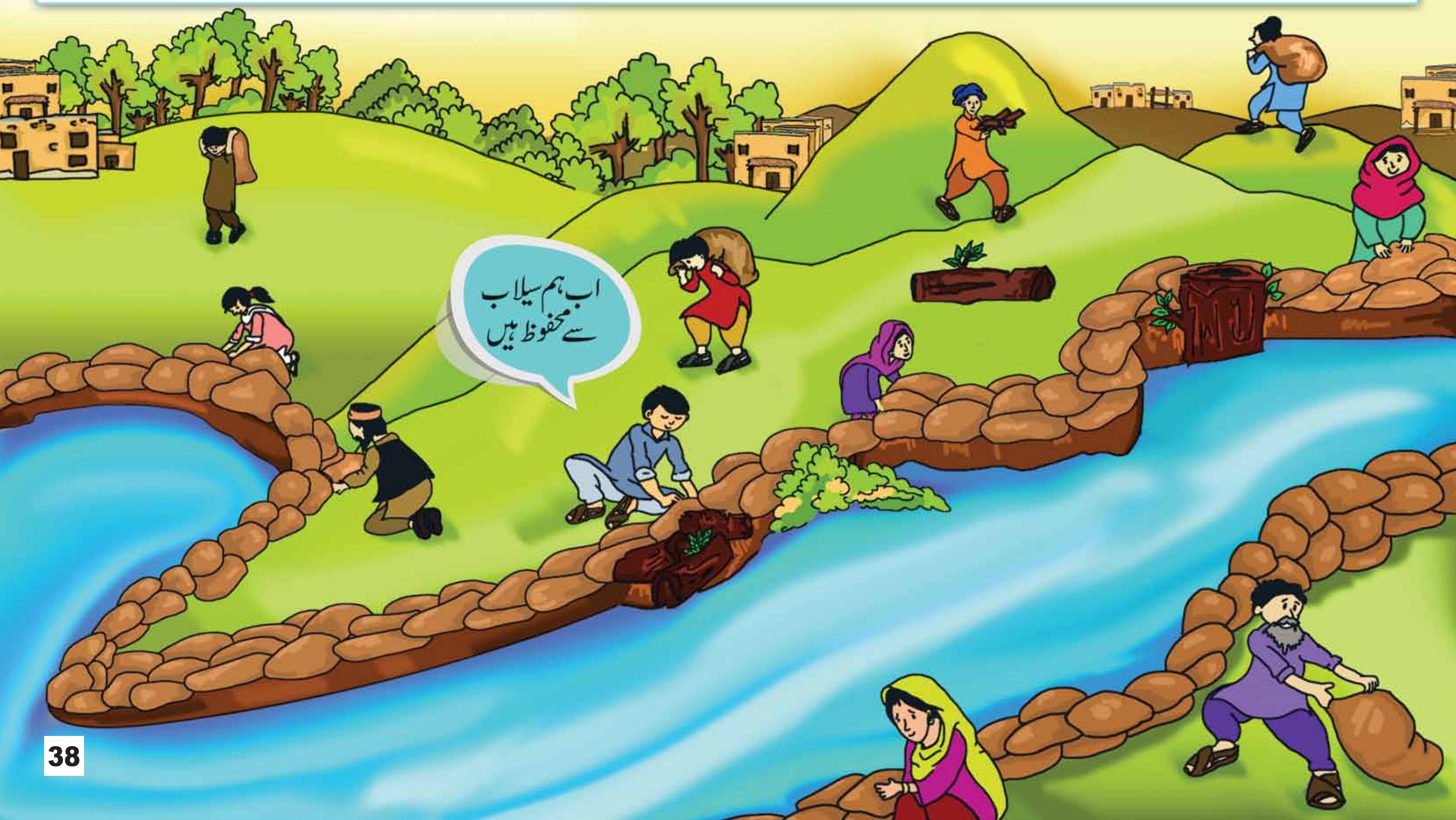
سیلا ب کا پانی محفوظ نہیں۔



(اُستانی جی بچوں سمیت منور چاپ کے پاس پہنچیں جہاں پہ حکومتی انتظامیہ سیلاب کے بارے میں گاؤں کے لوگوں کو کچھ اہم معلومات دے رہی تھیں)  
امدادی کارکن: میرا نام منور ہے۔ آج میں آپکو سیلاب سے بچاؤ کے کچھ اہم طریقے بتاؤں گا۔



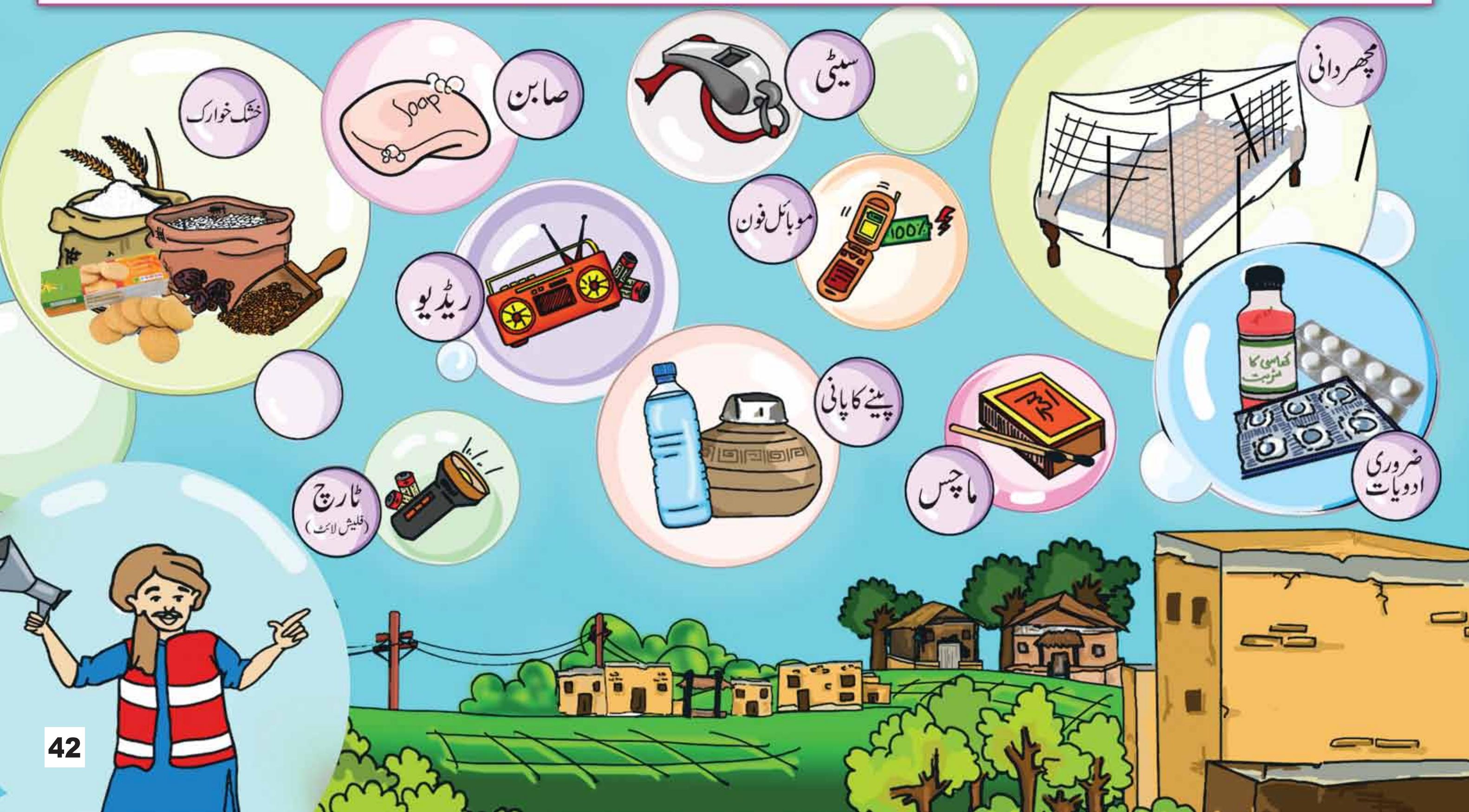
منور پچا: سب سے پہلے ندی کے کمزور کناروں کو بندھ باندھ کر مضبوط کر لیں تاکہ سیلاپ کا پانی گاؤں میں داخل نہ ہو سکے۔



اسکے ساتھ ساتھ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ماحول کو صاف رکھیں۔ ندی نالوں میں کوڑا اور پلاسٹک کی تھیلیاں وغیرہ مت پھینکیں اور زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں خاص طور پر دریا کے کناروں پر کیونکہ اُس سے بندھ مضبوط ہوتے ہیں اور مٹی کم سے کم بہتی ہے۔

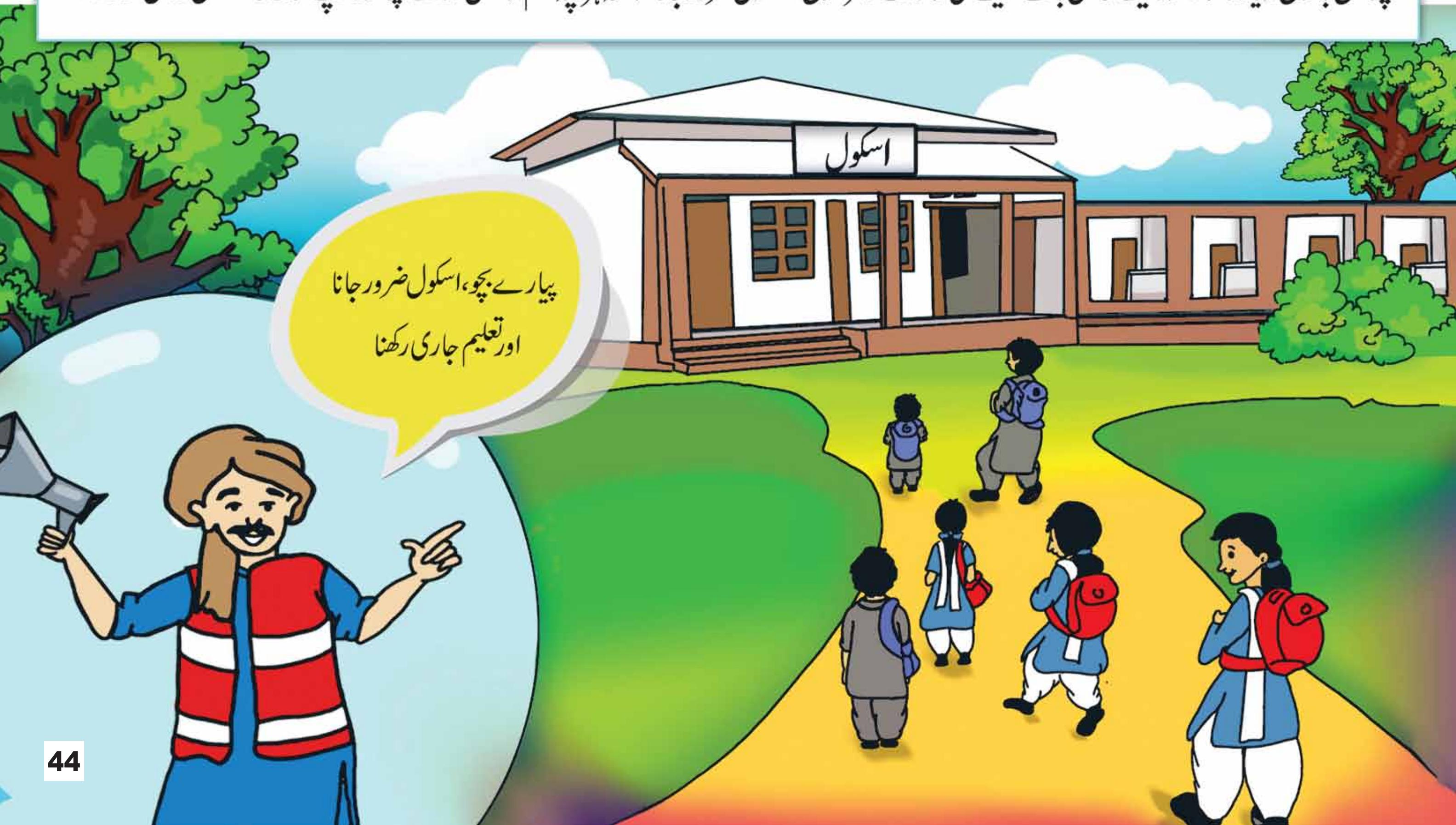


منور پچاہ بارشوں کے موسم میں جب سیلا ب کا خطرہ بڑھ جائے تو ان چیزوں کی تیاری کر لیں۔ ریڈ یو، ٹارچ (فلیش لائٹ) اور اضافی بیٹریاں، پینے کا صاف پانی، خشک خوراک، دالیں، چاول، آٹا، بسکٹ، صابن، ماچس، سیٹی، ضروری ادویات، مچھر دانی اور ایک مکمل طور پر چارج شدہ موبائل فون۔



منوٽ رچپا: اب ہم نے سیلا ب کے بارے میں جان لیا ہے، تو پھر ہمیں سیلا ب کا کیا ڈر؟

بچو، ان باتوں کو یاد رکھنا۔ اور ایک خاص بات، جیسے ہی حالات بہتر ہوں، اسکول ضرور جانا، تاکہ ہر بچہ تعلیم حاصل کر کے اپنا اور اپنے ملک کا مستقبل روشن کرے۔



# برسات میں احتیاط

## بُنگی اپنی بات



صاف پانی کا احتمام  
کہ پینے کا پانی نہ ہو تمام  
سیلاب کے بعد کی مشکل کوٹالو  
ہر اک شے کو پھر دھوڈالو

گاؤں والو، خود کو بچالو  
سیلاب کوٹالو  
بندھ بنالو

سیلاب سے پہلے کے سارے کام  
ریڈ یو میں بیٹری کا انتظام  
بجلی کی لائی کا اختتام

Unite for the Children  
of Pakistan

Emergency Unit  
P.O. Box. 1063  
Islamabad,  
Pakistan.  
[drrpakistan@unicef.org](mailto:drrpakistan@unicef.org)

ایمرجنسی یونٹ  
پی او بکس : ۱۰۶۳  
اسلام آباد، پاکستان

مزید معلومات  
کے لئے رابطہ  
کیجئے